

## ملکی معیشت یر غمال، گردشی قرضہ 12 کھرب بوگا، سینیٹ میں خصوصی کمیٹی کی عبوری رپورٹ پیش

 [jang.com.pk/news/555414](http://jang.com.pk/news/555414)

ام خبریں

25 ستمبر ، 2018

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) خصوصی کمیٹی کی گردشی قرضوں سے متعلق عبوری رپورٹ ایوان بالا میں پیش کر دی گئی۔ پیر کو اجلاس کے دوران کتوینر کمیٹی سینیٹر شبلی فراز نے رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ملکی معیشت یر غمال بے، گردشی قرضہ 12 کھرب رویے بوگا، بلوچستان میں 183 ارب زرعی ٹیوب ویلوں کی مدد میں بقايا، پچھلے سال بل نہ دینے والوں کو بجلی دیکر قرضہ 257 ارب تک پہنچا دیا گیا۔ چینر میں سینیٹ نے سینیٹر اجھ ظفر الحق اور سینیٹر جاوید عباسی کی اس تجویز کے رپورٹ کو پہلے پڑھ لیا جائے پھر بحث بونی چائے، پر بحث موخر کر دی، قبل ازین عبوری رپورٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے شبلی فراز نے کھاگردشی قرضے ملکی معیشت کو یر غمال کے ہوئے بین، پچھلی حکومت کے دور میں کہا گیا تھا 470 ارب رویے کی یہ منٹ سے گردشی قرضوں کو زیر و کر دیا گیا ہے حالانکہ اس وقت قرضہ لیا گیا تھا، 12 کھرب رویے کے قریب گردشی قرضہ پہنچ چکا ہے، ارجمند اداروں میں باہم ربط بی نہیں، پچھلے پانچ سال بجلی پیداوار کی طرف توجہ دی گئی باقی چیزوں کو نظر انداز کیا گیا اگر سو رویے کی بجلی فروخت کرتے ہیں تو ریکورڈ 66 رویے بوتی ہے جتنی زیادہ بجلی فروخت کریں گے اسی قدر گردشی قرضہ میں اضافہ ہوگا، رپورٹ میں تمام مسائل کی نشاندہی، حل اور سفارشات بھی دی گئی ہیں، ڈسٹری بیوشن کمپنیوں میں سنجدیدہ قسم کے مسائل تھے، بلوچستان میں 183 ارب رویے زرعی ٹیوب ویلز کے بقايا جات ہیں، ٹیوب ویلز کی وجہ سے بلوچستان میں زیر زمین پانی کی سطح نیچے جا رہی ہے، قانون سازی کی ضرورت ہے، تھرمیل سے 63 فیصد بجلی حاصل کی جا رہی ہے، 12 نومبر 2017ء کو ریونیو ایبل ارجمند کو روکنے کا نوئیفیکیشن جاری کیا گیا سرمایہ کاروں نے کام شروع کر رکھے تھے نوئیفیکیشن سے سرمایہ کاری رک گئی، حکومت سے کہا ہے نوئیفیکیشن ختم کیا جائے، پاور سیکٹر اہم شعبہ ہے، مافیا اس چیز کو آگے بڑھاتے ہیں جس میں انکا اپنا فائدہ ہوتا ہے، لوڈشیڈنگ ایک حقیقت ہے پاکستان میں کبھی سچ نہیں بولا گیا، پچھلی حکومت کے آخری سال میں بھرپور بجلی دیکر گردشی قرضہ بڑھایا گیا، 12 ارب رویے سالانہ گردشی قرضہ بڑھتا ہے پچھلے سال بل نہ دینے والوں کو بجلی دیکر گردشی قرضہ 257 ارب رویے تک پہنچا دیا گیا۔ سینیٹر بھرہ مند تنگی نے کہا کمیٹی کی سفارشات پر کام کرنے سے مزید چیزیں سامنے آسکتی ہیں، سفارشات پر عملدرآمد بونا چاہئے۔ سینیٹر رخسانہ زیری نے کہا بمیں ٹیکنالوجی پر خرچ کرنیکی ضرورت ہے، نئی ٹیکنالوجی کے ذریعے بی بی م پانی کو بچا سکتے ہیں، سینیٹر کبیر شابی نے کہا بمیں کمیٹی میں بولنے نہیں دیا گیا۔